فیضانِ
خاتونِ جنت رَضِیَ اللہُ عَنْہَا

15-April-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

15 اپریل 2021 کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

فیضانِ خاتونِ جنت رَضِیَ اللہُ عَنْہَا

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿... گرمی کے روزوں کی فضیلت اور فوائد
- ✿... سیدہ فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا مختصر تعارف
- ✿... سیدہ فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے فضائل
- ✿... سیدہ فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا فقر اور خیر خواہی

پیشکش

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی مسجد میں حاضِر ہونے کی سَعادت نصیب ہو، یاد کر کے اعتکاف کی نیت کر لیا کیجئے، جب تک مسجد میں رہیں گے اِنْ شَآءَ اللّٰہ الکریم نفل اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا، یادرکھیے! مسجد میں کھانا، پینا، سونا، سحری افطاری کرنا، دَم کیا ہوا پانی پینا وغیرہ شرعاً جائِز نہیں، اگر اعتکاف کی نیت کرلیں گے تو اس کا ایک فائدہ یہ بھی نصیب ہو گا کہ ضمناً یہ چیزیں بھی جائِز ہو جائیں گی۔

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا، اللہ پاک اس پر 10 رحمتیں نازِل فرماتا، 10 گناہ مٹاتا اور 10 درجات بلند فرماتا ہے۔[1]

گرچہ ہیں بے حد قصور، تم ہو عَفُو و غفور | بخش دو جُرم و خطا! تم پہ کروڑوں درود[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت اَفْضَل تَرین عَمَل ہے۔[1]

1 ... نسائی، کتابُ السَّہو، صفحہ: 222، حدیث: 1294۔

2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 266۔

اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنّت میں داخل کروا دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ۞ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ۞ باادب بیٹھوں گا ۞ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ۞ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ۞ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! رمضان المبارک کی بابرکت، پُر نور، پُر بہار گھڑیاں ہیں، رَحمتوں کی چھما چھم برسات ہے، لمحہ لمحہ بابرکت ہے، **خوش نصیب ہیں وہ لوگ** جو ظاہری و باطنی آداب کے ساتھ روزے رکھ کر، خوش دِلی کے ساتھ 20 رکعتیں تراویح پڑھ کر، سحر وافطار کی برکتیں لُوٹ کر رَمضان المبارک کی بہاریں حاصِل کر رہے ہیں اور انتہائی محروم اور بد قسمت ہیں وہ لوگ جو ان مُبارَک گھڑیوں میں بھی نیکیوں سے محروم ہیں، روزے نہیں رکھتے، تراویح نہیں پڑھتے یا پڑھتے بھی ہیں تو پوری نہیں پڑھتے، بخشش و مغفرت اور رحمت کے اس عظیمُ الشّان مہینے میں بھی اللہ پاک اور رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا والے کام کرنے سے دور ہیں۔ دو جہان کے سلطان، شہنشاہِ کون ومکان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری اُمَّت ذلیل ورُسوا نہ ہوگی جب تک وہ ماہِ رمضان کا حق ادا کرتی رہے گی۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! رمضان کے حق کو ضائع کرنے میں ان کا ذلیل ورُسوا ہونا کیا ہے؟ فرمایا: اس ماہ میں ان کا حرام کام کرنا۔ پھر فرمایا: جس نے اس ماہ میں

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

زِنا کیا یا شراب پی تو اگلے رمضان تک اللہ پاک اور جتنے آسمانی فرشتے ہیں سب اس پر لعنت کرتے رہیں گے، اگر یہ شخص اگلا ماہِ رمضان پانے سے پہلے ہی مر گیا تو اس کے پاس کوئی ایسی نیکی نہ ہوگی، جو اسے جہنّم کی آگ سے بچا سکے۔ پس تم ماہِ رمضان کے معاملے میں ڈرو کیونکہ جس طرح اس ماہ میں اور مہینوں کے مقابلے میں نیکیاں بڑھا دی جاتی ہیں، اسی طرح گُناہوں کا بھی مُعَامَلہ ہے۔[1]

اللہ پاک ہم سب کو ماہِ رمضان اچھے انداز میں، رضائے الٰہی والے کام کرتے ہوئے، لمحے لمحے کی قدر کرتے ہوئے، نیکیوں میں، عبادتوں میں، ذِکر و فِکر میں، قبر کی یاد کرتے ہوئے، مدینے کی یادیں دِل میں بسائے ہوئے، حُسنِ اَخلاق کا مُظَاہرہ کرتے ہوئے، والدین کا ادب کرتے ہوئے، عزیز رشتے داروں کے ساتھ بھلائی کرتے ہوئے، پڑوسیوں کے حقوق ادا کرتے ہوئے، غریبوں کی مدد کرتے ہوئے گزارنے اور فیضانِ رمضان سے خوب جھولیاں بھرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

گناہوں کی نحوست بڑھ رہی ہے دم بدم مولیٰ!
میں توبہ پر نہیں رہ پا رہا ثابت قدم مولیٰ!
میں رحمت، مغفرت، دوزخ سے آزادی کا سائل ہوں
مَہِ رمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولیٰ![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! 3 رمضان المبارک کو اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ

1... معجم صغیر، جلد:9، صفحہ:60، حدیث:1488۔
2... وسائلِ بخشش، صفحہ:98۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری بیٹی، سیدۂ کائنات، خاتونِ جنّت، حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء، طیبہ، طاہِرہ، عابدہ، زاہدہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا عُرسِ پاک ہے، لہٰذا آج ہم سیدہ خاتونِ جنّت رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کی سیرتِ پاک کے چند پہلو سننے کی سَعادت حاصِل کریں گے۔ آیئے! پہلے ایک ایمان افروز حِکایت سنتے ہیں۔ چنانچہ

فرشتے چکی پیسنے حاضِر ہوئے

حضرت اُمِّ اَیْمن رَضِیَ اللہُ عَنْہَا صحابیہ ہیں، آپ والِدِ مصطفےٰ حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی کنیز تھیں، پھر آپ کے وِصال کے بعد بطورِ وراثت نبیٔ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں آئیں، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بچپن شریف میں حضرت اُمِّ ایمن رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے خوب خدمت کی سَعادت حاصِل کی، اسی لئے حُضُورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمایا کرتے: اُمِّ اَیْمن میری دُوسری ماں ہیں۔ [1]

حضرت اُمِّ ایمن رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: ایک مرتبہ سخت گرمی کے دِن تھے، رمضان المبارک کا مہینا تھا اور دوپہر کا وَقْت تھا، میں خاتونِ جنّت سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے گھر گئی، دروازہ بند تھا اور اندر سے چکی چلنے کی آواز آرہی تھی۔

پہلے دَوْر میں دانے پیس کر آٹا بنانے کے لئے پتھر کی چکی ہوتی تھی اور اسے ہاتھ سے چلایا جاتا تھا، چکی چلنے کی آواز آنے کا مطلب یہ تھا کہ سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا گھر میں مَوْجُود ہیں اور چکی چلا رہی ہیں لیکن مُعاملہ اس کے اُلٹ تھا، چنانچہ دروازے کی دراڑ سے حضرت اُمِّ اَیْمن رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کی نگاہ اندر پڑی تو دیکھ کر حیران رِہ گئیں کہ چکی چل رہی ہے، اس میں

---

1 ...اصابہ، جلد:8، صفحہ:359۔

دانے پیسے جا رہے ہیں، ساتھ ہی حسنینِ کریمین (امام حسن و امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا) پنگھوڑے میں آرام فرما ہیں اور ان کا پنگھوڑا بھی ہِل رہا ہے مگر سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا چکی کے قریب ہی زمین پر آرام فرما رہی (یعنی سو رہی) ہیں۔ حضرت اُمِّ اَیمن رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: یہ معاملہ دیکھ کر مجھے بہت حیرانی ہوئی؛ چکی خود بخود کیسے چل رہی ہے؟ حسنینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کا پنگھوڑا خود بخود کیسے ہِل رہا ہے؟ میں اپنے اس تعجب کا حل معلوم کرنے کے لئے غیبوں پر خبردار نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ بابرکت میں حاضِر ہوئی اور بتایا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! سیدہ تو آرام فرما ہیں مگر چکی بھی چل رہی ہے، پنگھوڑا بھی ہِل رہا ہے؟ آخر یہ مُعَاملہ کیا ہے؟ پیارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے اُمِّ اَیمن! سخت گرمی ہے، رمضان ہے، فاطمہ (رَضِیَ اللہُ عَنْہَا) نے روزہ رکھا ہوا ہے، اللہ پاک نے فاطمہ پر نیند غالب کر دی تاکہ کچھ دیر آرام کر لیں اور انہیں گرمی کی شِدَّت محسوس نہ ہو اور فرشتوں کو بھیج دیا جو چکی چلا رہے ہیں اور پنگھوڑا ہِلا رہے ہیں۔[1]

وہ خاتونِ جنّت معصوم حُوریں باندیاں جن کی
مَلَک جنّت سے آکر پیستے تھے چکیاں جن کی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! سخت گرمی اور گرمی بھی عرب شریف کی، ماہِ رمضان اور سیدہ فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ **معلوم ہوا** رمضان المبارک چاہے گرمی میں آئے، چاہے سَرْدِی میں آئے، اس کے روزے فرض ہیں اور

---

1 ...سفینہ نوح، حصہ: دوم، صفحہ: 35۔

www.dawateislami.net

رکھنے ہی رکھتے ہیں۔ صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان اور ہمارے مزاج میں ایک بڑا فرق یہ بھی ہے کہ صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان نیکی، جنّت، ثوابِ آخرت اور رِضائے الٰہی کے حریص تھے مگر جیسے جیسے مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ظاہری حیات کے زمانے سے دُوری آتی جارہی ہے، ہم لوگ سہولت پسند ہوتے جارہے ہیں، گرمی کے روزے بھی اگرچہ رکھنے والے رکھتے ہی ہیں مگر عموماً خواہش یہی ہوتی ہے کہ کاش! رمضان المبارک سردیوں میں تشریف لاتا تو آسانی رہتی۔ صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کا مزاج اس کے اُلٹ تھا، وہ گرمی کے روزوں کو زیادہ پسند کرتے تھے، مولائے کائنات، اَمِیۡرُ الۡمُؤۡمِنِیۡن حضرت علی المرتضٰی رَضِیَ اللہُ عَنۡہ فرماتے ہیں: مجھے 3 چیزیں بہت پسند ہیں، ان میں سے ایک ہے: صِیَامُ الصَّیۡف گرمیوں میں روزے رکھنا۔[1]

گرمی کے روزوں کے فوائد

دیکھا جائے تو گرمیوں کے روزے کے فوائد زیادہ ہیں مثلاً ❁ روزہ رکھنا عِبادت ہے اور گرمیوں میں ہمیں زیادہ دیر تک روزے سے رہنے کی سعادت ملتی ہے، گرمیوں میں عموماً 15 سے 16 گھنٹے کا روزہ ہوتا ہے لیکن سردیوں میں عموماً 11 یا 12 گھنٹے کا روزہ ہوتا ہے، یعنی گرمیوں میں ہم دِن رات کا اَکثر حِصّہ روزے سے رِہ کر عِبَادت میں گزارتے ہیں اور سردیوں میں کم حِصّہ روزے والی عِبَادت میں گزرتا ہے ❁ روزے دار کے اَعضا تسبیح کرتے ہیں، لہٰذا گرمیوں کے روزے میں ہمارے اعضا زیادہ دیر تک تسبیح کریں گے ❁ روزہ دار کے لئے دریا کی مچھلیاں دُعائے مغفرت کرتی ہیں، لہٰذا گرمیوں کے روزے

---

1 ... الرِّیَاضُ النَّضرۃ، الباب الرابع، جلد:1، صفحہ:52۔

میں زیادہ دیر تک یہ دُعائے مغفرت ملتی رہتی ہے ❁ صبر کرنے والے کو اللہ پاک کی مَعِیَّت (یعنی مدد و نُصرت) نصیب ہوتی ہے، قرآنِ مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾ (پارہ:2، البقرۃ:153)	ترجمہ کنزالایمان: بے شک اللہ صابِروں کے ساتھ ہے۔

گرمیوں کے روزے میں ہم زیادہ دیر تک عملی طور پر صبر کا مُظاہرہ کر رہے ہوتے ہیں اور بندہ جب تک صبر کرتا رہتا ہے، آیتِ کریمہ کے مُطابِق اس وَقْت تک بندے کو اللہ پاک کی مَعِیَّت (یعنی مدد و نصرت) نصیب رہتی ہے، لہٰذا گرمیوں کے روزے میں زیادہ دیر تک اللہ پاک کی مَعِیَّت (یعنی مدد و نصرت) نصیب ہو گی ❁ گرمیوں کے روزے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ گرمی میں بھوک پیاس کا احساس زیادہ ہوتا ہے، جب بھوک پیاس کا احساس زیادہ ہو گا، تبھی تو غریبوں کی غربت اور بھوک کا اِحْسَاس ہو سکے گا، بھوک پیاس کا احساس زیادہ ہو گا تو جسم کی زکوٰۃ زیادہ نکلے گی، بھوک پیاس کا احساس زیادہ ہو گا تبھی تو سرکش نَفس قابُو میں آئے گا اور نَفْس جتنا قابُو میں رہے گا، عقل اُتنی ہی بیدار ہو گی، دِل میں اتنی ہی نورانیت بڑھے گی، اور جتنی دِل کی سیاہی مٹے گی، جتنی دِل میں نورانیت بڑھے گی، اتنا ہی اللہ پاک کی طرف رجوع زیادہ ہو گا، عبادات کی رغبت زیادہ ملے گی، گُناہوں سے نفرت، تقویٰ، پرہیز گاری اتنی ہی زیادہ نصیب ہو گی۔ حضرت بایزید بسطامی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے ایک مرتبہ اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: مولیٰ! میں تیرا قُرب کیسے حاصِل کر سکتا ہوں؟ غیب سے آواز آئی: اُتْرُكْ نَفْسَكَ فَتَعَالِ اپنے نفس کو چھوڑ دو اور چلے آؤ!

اے عاشقانِ رمضان! مَعْلُوم ہوا بندہ جتنا زیادہ نَفْس کو دبائے، اتنا زیادہ قربِ الٰہی نصیب ہوتا ہے اور گرمیوں کے روزوں میں چونکہ زیادہ دیر تک نَفْس کو دبانا، کھانے، پینے

کی خواہشات سے رکنا ہوتا ہے، لہٰذا اللہ پاک کی رَحمت سے اُمّید ہے کہ گرمیوں کے روزے رکھ کر اللہ پاک کا زیادہ قرب نصیب ہوگا۔

لہٰذا گرمیوں کے روزے بھی شوق سے رکھے جائیں، فوائد پر نگاہ رکھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مشقت برداشت کرنا آسان ہو جائے گا، اس کے ساتھ ساتھ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **"گرمی سے حفاظت کے مدنی پھول"** پڑھ لیجئے! اس میں گرمی کے روزے بآسانی رکھنے کے طریقے، روحانی وظیفے لکھے ہیں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آسانیاں ہوں گی۔ اللہ پاک ہم سب کو خوب خوب روزے رکھنے، خوب عِبادتوں، ریاضتوں کے ساتھ ماہِ رمضان گزارنے اور اس کی برکتیں لُوٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

پئے حسین و حَسن، فاطمہ، علی حیدر
ہمارے بگڑے ہوئے کام دے بنا یارَبّ!
ہماری بگڑی ہوئی عادتیں نکل جائیں
ملے گُناہوں کے امراض سے شِفا یارَبّ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا مختصر تعارف

اے عاشقانِ رسول! بیان کی گئی حِکایت پر غور کریں! مَاشَآءَ اللہ! شہزادیٔ مصطفٰے، سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کی شان کیسی بلند ہے کہ فرشتے ان کی خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔

وہ خاتونِ جنّت معصوم حُوریں باندیاں جن کی
مَلک جنّت سے آکر پیستے تھے چکیاں جن کی

سیّدۂ کائنات، سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا ہمارے آقا ومولیٰ مُحَمَّد مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم کی سب سے چھوٹی اور لاڈلی شہزادی ہیں، ایک قول کے مُطابِق آپ اِعْلانِ نبوت کے پہلے سال جب نبیِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عُمْر مُبارَک 41 سال تھی، مکّہ مُکَرَّمَہ میں پیدا ہوئیں اور ایک قول کے مُطابِق آپ کی وِلادتِ باسعادت اِعْلانِ نبوت سے 5 سال پہلے ہوئی۔[1] آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا نامِ پاک "فاطمہ" اللہ پاک نے رکھا۔ چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: بے شک میری بیٹی کا نام اللہ پاک نے فاطمہ رکھا کیونکہ اسے اللہ پاک نے جہنّم سے دُور کر دیا ہے۔[2] اور ایک حدیث شریف میں ہے: اس کا نام فاطمہ رکھا گیا کیونکہ اللہ پاک نے اسے اور اس سے عقیدت رکھنے والوں کو دوزخ سے آزاد کیا ہے۔[3]

جو جانا خُلد میں ہو پائے زہرہ سے لپٹ جاؤ
جسے کہتے ہیں جنت مُلک ہے خاتونِ جنت کا[4]

"بتول" اور "زہراء" سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے مشہور القاب ہیں، مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: چونکہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا دُنیا میں رہتے ہوئے بھی دُنیا سے الگ تھیں لہٰذا "بتول" لقب ہوا۔[5] ایک اور مقام پر مفتی صاحِب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھا: آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا جنّت کی کلی تھیں حتی کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کی کبھی ایسی کیفیت نہ ہوئی جس سے خواتین دوچار ہوتی ہیں اور آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے جسم سے جنّت کی خوشبو آتی تھی جسے حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُونگھا کرتے تھے، اس لئے آپ کا

---

1 ... شَرْحُ الزَّرْقَانی، الفصل الثانی، جلد:4، صفحہ:331۔
2 ... سُبُلُ الہُدیٰ، ابواب: فضائل آل رسول، الباب التاسع، جلد:11، صفحہ:52۔
3 ... کَنْزُ العُمّال، کتاب: الفضائل، جزء:12، صفحہ:50، حدیث:34222۔
4 ... دیوان سالک، صفحہ:33۔
5 ... مرآۃ المناجیح، 8/452، ملتقطاً۔

لقب ”زہراء“ ہوا یعنی جنّت کی کلی۔[1]

بتول و فاطمہ زہراء لقب اس واسطے پایہ
کہ دُنیا میں رہیں اور دیں پتہ جنت کی نگہت کا[2]

سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے فضائل آسمان کے تاروں کی طرح بے شُمار ہیں۔بخاری شریف میں ہے، سرکارِ عالی وقار، مکے مدینے کے سردار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ھِیَ بَضْعَۃٌ مِنِّی یُرِیْبُنِی مَا اَرَابَھَا وَیُؤْذِیْنِی مَا آذَاھَا فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے، جو بات اسے بُری لگے مجھے بھی بُری لگتی ہے اور جو چیز اسے تکلیف دے مجھے بھی تکلیف دیتی ہے۔[3]

2 سنِ ہجری کو حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا نِکاح مولا علی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے ہوا اور اسی سال ذو الحجۃ الحرام میں رخصتی ہوئی۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے ہاں 3 بیٹوں اور 3 بیٹیوں کی وِلادت ہوئی، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے بیٹوں کے نام ہیں: حَسَن، حُسَین، اور محسن رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ۔ اور بیٹیوں کے مُبارَک نام ہیں: زینب، اُمِّ کلثوم، رُقیہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُنَّ۔[4]

سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا وِصالِ ظاہری سرکارِ عالی وقار، مالک و مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وصالِ ظاہری کے 6 ماہ بعد 3 رمضان المبارک 11 ہجری کو ہوا۔ آپ کا مزارِ پاک جَنَّتُ البقیع میں ہے۔[5] اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... مرآۃ المناجیح، 8 / 453، بتغیر قلیل.
2 ... دیوانِ سالک، صفحہ: 33۔
3 ... بخاری، کتاب: النکاح، صفحہ: 1344، حدیث: 5230۔
4 ... الاکمال فی اسماء الرجال، 718، فاطمۃ الکبری، صفحہ: 87۔
5 ... شرح الزرقانی، الفصل الثانی، جلد: 4، صفحہ: 336۔

نبی کی لاڈلی، بیوی ولی کی، ماں شہیدوں کی
یہاں جلوہ نبوت کا، ولایت کا، شہادت کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے 2 اعلیٰ اَوصاف

اے عاشقانِ رسول! ویسے تو سیّدہ خاتونِ جنّت، حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے اَوصَاف و فضائل اِحاطہ و شُمار میں نہیں آسکتے، عُلَمائے کرام نے آپ کے اَوصَاف و فضائل پر کتابوں کی کتابیں لکھی ہیں، اتنے فضائل و کمالات اور اَوصَاف ہیں۔ البتہ آیئے! ہم آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے 2 اعلیٰ اَوصَاف سُن کر سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں، اِنْ 2 اَوصَاف میں پہلا وَصف ہے: سیّدہ پاک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا فَقْر اَور دوسرا ہے: آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا جذبۂ خیر خواہی۔

سیدۂ کائنات رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فَقْر میں بھی کمال رکھتی تھیں اور خیر خواہی میں بھی اپنی مثال آپ تھیں۔

فقر کسے کہتے ہیں

ہمارے ہاں عام محاورے میں لفظِ "فقر" سے غربت اور مفلسی مراد لیتے ہیں، حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا معاذ اللہ! اس معنی میں فقیر نہیں تھیں، اللہ پاک بے ادبی سے محفوظ فرمائے! اس لحاظ سے تو سیّدہ پاک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے بڑھ کر امیر کوئی ہو ہی نہیں سکتا، آپ مالکِ جنّت، صاحِبِ کوثر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادی ہیں، جنَّت کی ملکہ ہیں اور کوئی مانے یا نہ مانے حق یہی ہے کہ آج بھی زمانہ پنجتن پاک (یعنی (1): ہمارے آقا و مولیٰ، محمد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (2): آپ کی شہزادی سیدہ خاتونِ جنّت (3): اِن کے شوہر

مولیٰ علی مشکل کشا اور ان کے شہزادے (5-4):امامِ حسن اور امام حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ) ہی کا صدقہ کھارہا ہے،ان کے دَر سے دُنیا پل رہی ہے۔

ہیں کائناتِ حُسن کے انوار پانچ تَن	خالق کا بےمثال ہیں شاہکار پانچ تن
اُن ہی کے دَم سے رونقِ کونین ہے تمام	کونین کے ہیں مالک ومختار پانچ تَن

اَصْل میں "فَقْر" صُوفیائے کرام کی ایک اِصْطلاح ہے،اس کا معنی ہوتا ہے:مَاسِوَ اللہ (یعنی اللہ پاک کے عِلاوہ ہر چیز) سے بے نیاز ہو جانا۔حضرت ابو بکر شبلی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:اگر کسی کو دُنیا کی تمام دولت مِل جائے اور وہ اسے ایک ہی دِن میں صدقہ و خیرات کر دے، پھر اس کے دِل میں یہ خیال آجائے کہ کاش!چند روپے اپنے لئے رکھ لیتا تو ایسا شخص "فَقْر" میں سچا نہیں ہے۔

حضرت ابو علی دَقَّاق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں ایک حقیقی فقیر آیا،اس نے ٹاٹ کا لباس پہنا ہوا تھا،حضرت ابو علی دَقَّاق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ایک شاگرد نے یُوں ہی خوش طبعی کرتے ہوئے اس فقیر کو کہا:یہ ٹاٹ کتنے کا خریدا ہے؟اب سنیئے!اَصْل فَقْر کیا ہوتا ہے،وہ فقیر بولا:یہ ٹاٹ میں نے دُنیا کے بدلے خریدا ہے اور مجھے کہا گیا کہ آخرت کے بدلے بیچ ڈالو تو میں نے اسے فروخت نہیں کیا۔

مطلب یہ کہ میں نے یہ ٹاٹ رِضائے الٰہی کے لئے پہنا ہے،اب اس کے بدلے دُنیا تو کیا جنّت بھی ملے تو راضی نہیں ہوں کیونکہ مجھے جنّت بنانے والا اللہ پاک چاہئے۔[1]

یہ ہے اَصْل فَقْر، یہ فَقْر جب بندے کو نصیب ہو جائے تو "خیر خواہیٔ مسلم" کا جذبہ

1...رسالہ قشیریہ،صفحہ:480۔

بھی خود بخود دِل میں پیدا ہو جاتا ہے۔ سیدۂ کائنات حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا اسی معنی کے لحاظ سے ''فَقْر'' میں کمال رکھنے والی خاتون تھیں۔

سلطان الفقر حضرت شیخ سلطان باہو رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: فَقْر کے انتہائی درجے پر پہنچ کر آدمی ''فَنَا فِی اللہ'' ہو جاتا ہے، پھر حالت یہ ہوتی ہے کہ ''لَایَحْتَاجُ اِلٰی رَبِّہٖ وَلَا اِلٰی غَیْرِہٖ'' یعنی پھر بندہ نہ اپنے رَبّ سے اپنے لئے کچھ مانگتا ہے نہ اس کے عِلاوہ کسی سے کوئی حاجت رکھتا ہے بلکہ اللہ پاک جس حال میں رکھے اسی میں خوش رہتا ہے۔ شیخ سلطان باہو رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: جو لوگ فقر کے اس انتہائی رُتبے پر پہنچے ہیں اُن میں ایک بڑا نام خاتونِ جنّت حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا ہے۔[1]

نبی کے دِل کی راحت اور علی کے گھر کی زینت ہیں
بیاں کس سے ہو ان کی پاک طینت، پاک طلعت کا

حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا جذبۂ خیر خواہی

امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سیّدہ خاتون جنّت رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے بڑے شہزادے ہیں، آپ فرماتے ہیں: میں نے اپنی والِدہ محترمہ کو دیکھا، رات کو مسجدِ بیت کی محراب (یعنی گھر میں نماز پڑھنے کی مخصوص جگہ) میں نماز پڑھتی رہتیں یہاں تک کہ نمازِ فجر کا وَقْت ہو جاتا۔[2]

وہ شب بیدار، وہ صرفِ رکوع و سجدۂ پیہم
وہ جن کی ذات پہ نازاں حضور رحمتِ عالم

---

1 ...رسالہ روحی شریف، صفحہ: 9-12۔
2 ...مدارج النبوۃ، قسم پنجم، ذکر اولاد کرام، سیدہ فاطمہ الزہرا، 2/461۔

وضاحت: حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا رات رات بھر عِبادت کرنے والی، لگاتار سجدہ و رکوع میں مصروف رہنے والی ہیں، رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ان پر ناز ہے۔

امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ مزید فرماتے ہیں: **والِدہ محترمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا مسلمان مردوں و اور عورتوں کے لئے بہت دُعائیں کرتیں مگر اپنے حق میں کچھ نہ مانگتیں۔** میں نے عرض کیا: امی جان! کیا سبب ہے کہ آپ اپنے لئے کوئی دُعا نہیں کرتیں؟ فرمایا: بیٹا! اَلْجَارُ ثُمَّ الدَّار پہلے پڑوس پھر گھر۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** اس حِکایت سے 2 مدنی پھول معلوم ہوئے:

(1): پہلا مدنی پھول یہ کہ اس حکایت کی روشنی میں حضرت خاتونِ جنّت رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے فقر کا عالَم دیکھئے! ❁ حضرت خاتونِ جنّت رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا گھر مُبارَک ظاہِری نگاہوں سے سادہ سا دِکھائی دیتا تھا، ❁ آپ کے کپڑوں پر پیوند ہوا کرتے تھے، ❁ جنّت کی ملکہ ہو کر بھی آپ چکی خود چلایا کرتیں، ❁ گھر کے کام کاج خود کیا کرتیں، ❁ کئی کئی دِن تک گھر میں فاقہ رہتا، ❁ کتنے کتنے دِن بھوک خِدمت میں حاضِر رہتی، اس کے باوُجود آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا ساری رات عِبادت کرتی ہیں، ساری نمازیں پڑھتی ہیں مگر اپنے لئے کچھ نہیں مانگتیں، یہ دُعا نہیں کرتیں کہ مولیٰ! گھر کے فاقے دُور فرما دے، اونچے اونچے محلّات نہیں مانگتیں، نئے نئے اور فیشن والے کپڑے نہیں مانگتیں، حالانکہ اللہ پاک کی بارگاہ میں ان کی مقبولیت کا عالم یہ ہے کہ اگر یہ محض دِل میں تمنا کریں تو اللہ پاک ان کی آرزو سے زیادہ عطا فرماتا ہے مگر یہ مانگتی نہیں ہیں... کیوں؟ اس لئے کہ ان کا مزاج ہے کہ ”اللہ

1 ... مدارج النبوۃ، قسم پنجم، ذکر اولاد کرام، سیدہ فاطمہ الزہرا، 2/461۔

پاک جس حال میں رکھے، اسی حال میں خوش رہتی ہیں۔"

یہ ہے وہ رُتبہ کہ حقیقت میں جسے فقر کہا جاتا ہے۔

(2): پھر اسی حکایت میں ایک **دوسرا مَدَنی** پھول بھی ہے، دیکھئے! سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا اپنے لئے کچھ نہیں مانگتیں مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ پاک سے مانگتی ہی نہیں ہیں، نہیں، ایسا نہیں ہے، دُعا مانگنا تو عِبادت ہے، دُعا ضرور مانگتی ہیں مگر اپنے لئے نہیں، مسلمانوں کے لئے، اپنے باباجان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کے لئے دُعائیں مانگتی ہیں۔ سُبْحٰنَ اللہ!

وہ ہمارے نبی، اُن کے ہم اُمَّتی	اُمَّتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام
تیرے حق میں دُعا، کرتی ہیں فاطمہ	اُمَّتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام

بعض دفعہ غریب لوگ حَسرت سے کہا کرتے ہیں: کاش! اللہ پاک ہمیں بھی مال عطا فرماتا تو ہم بھی دوسروں کی مدد کرتے، نیکیاں کماتے۔ ایسوں کے لئے اس حکایت میں کافِی دَرْس ہے۔ اللہ پاک کا یہ جو ارشاد ہے:

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾	ترجمہ کنزالایمان: ہماری دی ہوئی روزی میں
(پارہ1، سورۃ البقرۃ:3)	سے ہماری راہ میں اُٹھائیں۔

اس میں لفظ "رِزْق (روزی)" استعمال ہوا، عُلَمائے کرام نے اس لفظ کو عام رکھا ہے، یعنی رِزْق صِرْف مال کو نہیں کہتے بلکہ اللہ پاک کی دِی ہوئی ہر نعمت ہی رِزْق ہے اور اللہ پاک کی دی ہوئی ہر نعمت کو راہِ خُدا میں خرچ کرنا صدقہ ہے۔[1] مثلاً ❁ اللہ پاک نے ہاتھ عطا فرمائے، ❁ ہاتھوں سے راستے کی تکلیف دِہ چیز ہٹا دینا صدقہ ہے، ❁ اللہ پاک نے پاؤں

1... تفسیر نعیمی، پارہ: 1، البقرۃ، تحت الآیۃ: 3، جلد: 1، صفحہ: 137۔

عطا فرمائے، ❁ ان کے ذریعے چل کر مسلمان بھائی کی مدد کے لئے جانا صدقہ ہے، ❁ اللہ پاک نے ہونٹ عطا فرمائے، موقع کی مناسبت سے مسلمان بھائی کو دیکھ کر مسکرانا صدقہ ہے، ❁ اللہ پاک نے عِلْم عطا فرمایا، دوسروں کو عِلْم سکھانا صدقہ ہے، ❁ اللہ پاک نے ہنر عطا کیا، دوسروں کو ہنر سکھانا صدقہ ہے، جو نعمت اللہ پاک نے ہمیں عطا فرمائی ہے، اس نعمت کو اللہ پاک کی راہ میں، مسلمانوں کی بھلائی کے لئے خرچ کرنا صدقہ ہے۔

اور ایک بہت اہم اور بطورِ خاص جو چیز سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے کردار مُبَارَک سے ملی وہ یہ کہ ہم اَور کچھ نہیں کرسکتے تو کم از کم مسلمان بھائیوں کے لئے دُعا تو کرسکتے ہیں، یہ بھی خیر خواہی ہے اور اس کا بھی اِنْ شَآءَ اللہ! ثواب ملے گا۔ ہم لوگ عموماً دُعا مانگنے میں سُستی کرتے ہیں، حالانکہ دُعا مانگنے پر کوئی پیسہ خرچ نہیں ہوتا، اس کے باوُجود ہم دوسروں کے لئے تو کیا دُعا مانگیں گے، اپنے لئے بھی دُعا بہت کم مانگتے ہیں، اگر ہم اپنے لئے بھی دُعا مانگیں اور ساتھ ہی ساتھ دوسروں کو بھی اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں تو اس کا جو ثواب ملے گا، ہمارے اندازے اور گمان میں بھی نہیں آسکتا۔ ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مسلمان مردوں اور عَوْرَتوں کے لئے دُعائے مغفرت کرے، اللہ پاک اسے ہر مسلمان مرد اور عَوْرَت کے عِوَض ایک نیکی عطا فرمائے گا۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اندازہ کیجئے! حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے لے کر اب تک اربوں، کھربوں مسلمان دُنیا میں آچکے ہیں، صِرف اتنی دُعا کرنی ہے: ”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ (یااللہ پاک! میری اور تمام مسلمان مردوں و عَوْرَتوں کی مغفرت فرما) اس

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 513، حدیث: 8419۔

کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہ! اربوں کھربوں نیکیاں ہاتھ آجائیں گی۔

اللہ پاک ہم سب کو کَثْرت سے دُعائیں مانگنے کی توفیق عطا فرمائے، ماہِ رمضان تو یوں بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دُعائیں مانگنے کا مہینا ہے، ماہِ رمضان میں افطار کے وقت دُعائیں قبول ہوتی ہیں، سحری کے وَقْت دُعائیں قبول ہوتی ہیں، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم خوب کَثْرت سے دُعائیں مانگا کریں۔ اللہ پاک توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

آیئے! سیّدہ فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے فَقْر، سخاوت اور خیر خواہی کی ایک اَور حِکایت سنتے ہیں: تفسیر خزائنُ العرفان میں ہے: ایک مرتبہ حسنین کریمین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا بیمار ہوئے تو حضرت علی المرتضیٰ، حضرت فاطمۃ الزہراء اور ان کی ایک کنیز حضرت فِضَّہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ، ان تینوں ذِی قَدْر حضرات نے مَنَّت مانی کہ اللہ پاک حسنینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کو شِفَا عطا فرمائے تو ہم تینوں 3، 3 روزے رکھیں گے، اللہ پاک نے حسنینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کو شفا عطا فرمائی، اب حضرت علی المرتضیٰ، حضرت فاطمۃ الزہراء اور ان کی کنیز حضرت فضہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ نے مَنَّت پوری کرنے کے لئے روزہ رکھا، حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ تھوڑے سے جَو لائے تاکہ ان سے روٹی بنا کر افطاری کی جاسکے، حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے پہلے دِن روٹی بنائی، کھانا رکھا گیا، سورج ڈوبنے کا انتظار ہونے لگا، اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی اور ایک مسکین نے صدا لگائی: اے ساداتِ کرام! میں مسکین ہوں، بھوکا ہوں۔ اِن حضراتِ ذی وقار نے مَوْجُود روٹیاں اُٹھا کر مسکین کو دے دیں اور روزہ پانی ہی سے افطار کر لیا، اگلے دِن دوسرا روزہ رکھا گیا، شام ہوئی، روٹی تیار کی گئی، دستر خوان لگا، سورج ڈوبنے کا انتظار ہو رہا تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی، آواز آئی: میں یتیم ہوں اور بھوکا ہوں۔ ان

سخاوت کے پیکر حضرات نے آج بھی ساری روٹیاں یتیم کو دے دیں اور خود پانی ہی سے افطار کرلیا، تیسرا روزہ رکھا گیا، شام ہوئی، دستر خوان لگا، سورج ڈوبنے کا انتظار ہو رہا تھا کہ پھر دستک ہوئی، آواز آئی: میں قیدی ہوں، بھوکا ہوں۔ تیسرے دِن بھی ان مُبارَک ہستیوں نے ساری روٹیاں اس سائل کو دے دِیں اور خود پانی ہی سے روزہ افطار کرلیا۔[1]

سُبۡحٰنَ اللہ! آلِ رسول نے 3 روزے رکھے اور تینوں روزے پانی سے افطار فرمائے، اللہ پاک کو ان کی یہ ادا پسند آئی اور اللہ پاک نے پارہ 29، سُوۡرَۂ دَھۡرۡ کی آیت: 8 اور 9 نازِل فرمائی، اِرۡشاد ہوتا ہے:

وَ یُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسۡکِیۡنًا وَّ یَتِیۡمًا وَّ اَسِیۡرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطۡعِمُکُمۡ لِوَجۡہِ اللّٰہِ لَا نُرِیۡدُ مِنۡکُمۡ جَزَآءً وَّ لَا شُکُوۡرًا ﴿۹﴾

(پارہ29، سورۃ الدھر:8-9)

ترجمہ کنزالایمان: اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر مسکین اور یتیم اور اَسِیر (قیدی) کو، ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں خاص اللہ کے لئے کھانا دیتے ہیں، تم سے کوئی بدلہ یا شکر گزاری نہیں مانگتے۔

بھوکے رہتے تھے خود، اَوروں کو کھلا دیتے تھے
کیسے صابر تھے محمد کے گھرانے والے

اے عاشقانِ رسول! رمضان کیسے گزارنا چاہیے؟ یہ سُوال شاید ہر سال ہی رمضان کا چاند دیکھ کر ہمارے ذہن میں اُبھرتا ہو گا، سیدۂ کائنات رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا کے گھر مُبارَک کی اس سبق آموز حکایت نے اس سوال کا کیسا پیارا جواب دے دیا کہ رمضان ماہِ صبر ہے تو صبر کر کے ہی گزارا جائے گا، رمضان المبارک ماہِ مؤاسات (یعنی ہمدردی اور بھلائی کا مہینا)

---

1 ... خزائن العرفان، پارہ29، الدھر، تحت الآیۃ:8-9، صفحہ:1073۔

ہے تو ہمدردی اور بھلائی کرتے ہوئے ہی گزارا جائے گا۔ اگر ہم غریبوں، بے کسوں یتیموں، مسکینوں کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت سحر وافطار کی کچھ ڈِشیں کم کر دیں، سحر وافطار کا دستر خوان اتباعِ سُنّت کی نیت سے سادہ کرلیں اور وہ غریب جو بے چارے مہنگائی کی وجہ سے کھجور بھی خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے، رمضان المبارک اچھے انداز میں نہیں گزار پاتے، ان کی ہم مدد کریں، ان کی خیر خواہی کریں تو کتنی نیکیاں اور وہ بھی ماہِ رمضان میں کمانے کی سعادت ہم حاصِل کرلیں گے۔ اللہ پاک سیّدہ فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے صدقے ہمیں فقر اختیار کرنے، اللہ پاک کی طرف لَو لگانے، مسلمانوں کی خیر خواہی کرتے ہوئے، گُناہوں سے بچتے ہوئے پورا رمضان نیکیوں میں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دے لُطف میری جان کو سوز و گُداز کا | مانندِ شمع تیری طرف لو لگی رہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

”فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن“ کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! تقویٰ و پرہیز گاری حاصِل کرنے اور مسلمانوں کی خیر خواہی کا ذِہن بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی ہمیں ہمدردی و خیر خواہی کے بے شُمار مواقع فراہم کرتی ہے۔ دعوتِ اسلامی کا ایک ڈیپارٹمنٹ ہے: ”**فیضانِ گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن** (**FGRF**)“ اس ڈیپارٹمنٹ کے تحت ❁ ناگہانی آفات کے موقع پر، پُر مشقت حالات میں مسلمانوں کی امداد کی جاتی ہے، جیسے کُرونا کی وجہ سے لاک ڈاؤن کے دوران اس

ڈیپارٹمنٹ کے تحت پچھلے سال تقریباً 25 **لاکھ افراد میں رقم اور خوراک**، کھانے پینے کے ضروری سامان کی تقسیم کی گئی، جس کی مجموعی مالیت تقریباً 70 کروڑ روپے بنتی ہے۔ ۞ اسی طرح **ملک** بھر میں جہاں جہاں حاجت ہے، وہاں **کنویں اور سولر پمپ** وغیرہ لگوائے جاتے ہیں، اب تک تقریباً 400 سے زائد کنویں اور سولر پمپ لگوائے جاچکے ہیں ۞ **تھیلیسیمیا** (Thalassemia) اور دیگر امراض میں مبتلا افراد کی امداد کے لیے تقریباً 38 **ہزار سے زائد خون کی بوتلیں** (Blood Bags) دی جاچکی ہیں۔

اس کے عِلاوہ بھی متعدد شعبہ جات (**Departments**) قائم ہیں، جن میں جامعۃ المدینہ (جہاں عالِم وعالمہ کورس کروایا جاتا ہے)، مدرسۃ المدینہ (جہاں بچوں اور بچیوں کو قرآنِ کریم حفظ وناظرہ کی مُفت تعلیم دی جاتی ہے)، مدرسۃ المدینہ بالغان، خُدَّامُ المساجد والمدارس (جس کے تحت مساجد و مدارس اور جامعات وغیرہ کے لیے جگہیں لی جاتی ہیں)، اسی طرح مَدَنی چینل وغیرہ کئی شعبہ جات کے ذریعے دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں قرآن وسنت کا پیغام عام کرنے، گھر گھر میں دِین پہنچانے کے لئے کوشاں ہے۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے، اپنی زکوۃ، فطرہ، عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجئے، عملی طور پر دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں حِصّہ ملائیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین ودُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم | اِک اِک گھر میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فدا ہو بچہ بچہ | یااللہ! مری جھولی بھر دے[1]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:123۔

پیارے اسلامی بھائیو! ❁سیدہ خاتونِ جنت رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا کے ایصالِ ثواب کے لئے خوب بڑھ چڑھ کر صدقہ و خیرات کیجئے، دعوتِ اسلامی مختلف شعبہ جات کے لئے بھی جتنا ہو سکے حِصّہ ملائیے اور ساتھ ہی ساتھ اپنے گھروں میں بھی فاتحہ شریف، ختم پاک اور حسبِ توفیق لنگر کا بھی لازمی اہتمام کیجئے۔ ❁سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا کی سیرتِ پاک پڑھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ سے جارِی ہونے والی کتاب **"شانِ خاتونِ جنّت"** پڑھئے، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے ❁اور الحمد للہ! رمضان المبارک میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ ہر روز 2 مدنی مذاکرے فرماتے (یعنی عاشقانِ رسول کے سوالات کے جوابات ارشاد فرماتے) ہیں، ایک مدنی مذاکرہ عصر کے بعد اور ایک نمازِ تراویح کے بعد۔ 3 رمضان المبارک کو بھی اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم مدنی مذاکرے کا سلسلہ ہو گا، اس میں بھی لازمی شرکت فرمائیے۔ اللہ پاک ہمیں عِلم و عمل کی توفیق عطا فرمائے اور شہزادیٔ مصطفےٰ، سیدہ خاتون جنت رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا کا فیضان نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنۡ اَحَبَّ سُنَّتِیۡ فَقَدۡ اَحَبَّنِیۡ وَمَنۡ اَحَبَّنِیۡ کَانَ مَعِیۡ فِی الۡجَنَّۃ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

1 ... مشکوٰۃ، ایمان کی کتاب، کتاب و سُنت کو مضبوط تھامنے کا باب، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

”اِسْتِعَاذَہ (اللہ پاک کی پناہ چاہنا)“ سُنَّت ہے

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو دِن میں 10 مرتبہ شیطان مردود سے اللہ پاک کی پناہ چاہتا ہے، اللہ پاک اس کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے جو اس بندے سے شیطان کو دُور کر دیتا ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! ”اِستعاذہ یعنی اللہ پاک کی پناہ چاہنا“ سُنَّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ ہمارے آقا و مولیٰ، محمدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شیطان مردود کے عِلاوہ اور بھی کئی آفات سے اللہ پاک کی پناہ چاہا کرتے تھے، مثلاً ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بُخل (یعنی کنجوسی) سے اللہ پاک کی پناہ مانگتے تھے ❁ جُبْن یعنی بزدلی سے اللہ پاک کی پناہ مانگتے، ❁ کَسَل یعنی سُستی سے اللہ پاک کی پناہ مانگتے، ❁ ھَرَم یعنی لاچار کر دینے والے بڑھاپے سے پناہ مانگتے ❁ اسی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عذابِ قبر اور فتنۂ دجّال سے بھی اللہ پاک کی پناہ مانگا کرتے تھے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! ہمارے پیارے آقا، محمد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو بے شک اللہ پاک کے محبوب ہیں، یقیناً آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بخشے بخشائے ہیں، فتنے مٹانے والے ہیں، اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے تو حِفَاظَت کا وعدہ فرمایا ہوا ہے، یقیناً آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مختلف آفات سے پناہ مانگنا اُمَّت کی تعلیم ہی کے لئے تھا، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ شیطان مردود سے، گُناہوں سے اور ہر چیز کے شَر سے اللہ پاک کی پناہ مانگا کریں۔ جو اللہ پاک

---

1 ... مُسْنَدِ ابو یعلیٰ، صفحہ:320، حدیث:4114۔

2 ... بستان الواعظین، صفحہ:10-11۔

کی پناہ مانگتا ہے، اللہ پاک اسے پناہ عطا فرما دیتا ہے۔ ہم کہتے ہیں نا: مَعَاذَاللہ اس کا معنی ہے: اللہ پاک کی پناہ۔ اسی طرح ”اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم“ پڑھیے، یا اپنی مادری زبان میں ہی کہیے: میں شیطان کے شر سے، بخل سے، عذابِ قبر سے، کفر سے، گُناہوں سے اور ہر چیز کے شر سے اللہ پاک کی پناہ مانگتا ہوں۔

اللہ پاک ہم سب کو سُنتوں پر عمل کرنے والا بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

1... اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا

---

1 ... اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

2 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

3 ... اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شَبِ قدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قدْر حاصل کرلی۔[4]

---

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
2 ... الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ... تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔